# طواف کی دو رکعت فوراً پڑھنا لازم ہیں یا بعد میں بھی پڑھ سکتے ہیں؟

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ طواف عمرہ مکمل ہوجانے کے بعد جو دو رکعت نماز ادا کی جاتی ہے، اس نماز کو طواف کے فوراً بعد پڑھنا ضروری ہے یا تاخیر سے بھی پڑھ سکتے ہیں؟ نیز اگر کسی نے طواف کے بعد سعی کرلی پھر حلق کروالیا اور ان دو رکعتوں کو اگلے دن ادا کیا تو کیا اس پر دم لازم ہوگا؟

## جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

طواف کے بعد دو رکعت نماز واجب ہے اور اگر مکروہ وقت نہ ہو تو طواف کے فوراً بعد پڑھنا سنت اور اس میں تاخیر کرنا مکروہ ہے، لہٰذا مکروہ وقت نہ ہونے کی صورت میں تاخیر نہیں کرنی چاہیئے تاکہ سنت فوت نہ ہو، لیکن اگر کسی نے تاخیر کی اور اس کو اسی دن یا اگلے دن غیر مکروہ وقت میں ادا کیا تو تب بھی دو رکعت ادا ہوجائیں گی اور دم لازم نہیں ہوگا اگرچہ سعی کرنے یا حلق کروانے کے بعد ہی ادا کرے۔

شرح اللباب میں ہے: "(والسنۃ الموالاۃ بینھما وبین الطواف) ای بعد فراغہ ان لم یکن وقت الکراھۃ" ترجمہ: اور طواف کی دو رکعتوں کو طواف کے فوراً بعد ادا کرنا سنت ہے جبکہ مکروہ وقت نہ ہو۔ (شرح اللباب، ص 171، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

اسی میں ہے : ”(ویکرہ تاخیرھا عن الطواف) لان الموالاۃ بینہ وبینھما سنۃ (الا فی وقت مکروہ)“

ترجمہ : اور نماز طواف کو طواف سے مؤخر کرنا مکروہ ہے کیونکہ طواف اور ان دو رکعتوں کے درمیان موالات سنت ہے مگر یہ کہ مکروہ وقت ہو۔ (شرح اللباب، ص173، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

بحر الرائق اور منحۃ الخالق میں ہے : ”(وأما صلاۃ رکعتي الطواف بعد کل أسبوع فواجبۃ علی الصحیح) أي بعد کل طواف فرضا کان أو واجبا أو سنۃ أو نفلا ولا یختص جوازھا بزمان ولا بمکان و لا تفوت ولو ترکھا لم تجبر بدم ولو صلاھا خارج الحرم ولو بعد الرجوع إلی وطنہ جاز ویکرہ“ ترجمہ : اور ہر سات چکر طواف کے بعد طواف کی دو رکعتیں صحیح قول کے مطابق واجب ہیں، یعنی ہر طواف کے بعد چاہے وہ فرض ہو یا واجب، سنت ہو یا نفل، اور اس کا جواز کسی زمانے یا جگہ کے ساتھ خاص نہیں ہے اور یہ نماز فوت نہیں ہوتی (یعنی ذمہ پر لازم رہتی ہے) اور اس کو ترک کر دیا جائے تو اس کی تلافی دم سے نہیں ہوتی اور اگر اس نماز کو کسی نے حرم سے باہر ادا کیا اگرچہ اپنے وطن لوٹنے کے بعد تو یہ جائز لیکن مکروہ ہے۔ (البحر الرائق مع منحۃ الخالق، ج02، ص356، دار الکتاب الإسلامی)

بہار شریعت میں ہے : ”سنت یہ ہے کہ وقتِ کراہت نہ ہو تو طواف کے بعد فوراً نماز پڑھے، بیچ میں فاصلہ نہ ہو اور اگر نہ پڑھی تو عمر بھر میں جب پڑھے گا، ادا ہی ہے قضا نہیں مگر بُرا کیا کہ سنت فوت ہوئی۔“ (بہار شریعت، جلد1، صفحہ1103، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر : HAB-0583

تاریخ اجراء : 01ذوالحجۃ الحرام1446ھ/29مئی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net